نیوز ریلیز

آئی یو سی این پاکستان، وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی اور سیرینا ہوٹل کے زیر اہتمام مشترکہ طور پر عالمی یوم آب اور عالمی دن برائے جنگلات منایا گیا

اسلام آباد، 4 اپریل 2018

بقائے ماحول کی عالمی انجمن آئی یو سی این پاکستان، وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی اور سیرینا ہوٹل کے زیر اہتمام مشترکہ طور پر عالمی یوم آب اور جنگلات کا عالمی دن منایا گیا۔اس سال یوم آب کا موضوع ''فطرت اور آب'' تھا جبکہ یوم جنگلات کا موضوع ''جنگلات اور پائیدار شہر'' تھا۔

عالمی اداروں کے نمائندے، FAO, ADP , GIK Institute، چیمبر آف کامرس اسلام آباد، فیڈرل فلڈ کمیشن، حکومت پاکستان، یو این ڈی پی، تعلیمی اداروں اور آئی یو سی این کی ٹیم سمیت بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

حاضرین کے سامنے پانی کے حوالے سے عالمی صورت حال اور اعداد و شمار پیش کیے گئے اور پانی کے ضیاع کے حوالے سے لاحق مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی، جس سے حاضرین کو پاکستان میں پانی کی کمی اور سدباب کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات کا علم ہوا۔

ممبر قومی اسمبلی اور پارلیمینٹری سیکریٹری محترمہ رومینا خورشید عالم نے انسانی زندگی میں جنگلات کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور جنگلات کو لاحق خطرات، مسائل اور قومی سطح پر موجود جنگلات کے کور کو لاحق خطرات ان کے بچاؤ کے حوالے سے بھی تفصیل بیان کی۔

اس موقع پر ایک مختصر دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی تاکہ حاٗرین ان اہم دنوں کی اہمیت، ماحول اور فطرت کے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی مشاہداللہ خان نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان پانی کی دستیابی کے حوالے سے پہلے ہی مشکل دور سے گزر رہا ہے جہاں پانی کی دستیابی فی کس 1000 کیوبک میٹر ہوچکی ہے۔اس کے ساتھ ہی بد قسمتی سے ہمارے جنگلاتی وسائل بتدریج زوال کا شکار ہیں جن کا سدباب ترجیحی بنیادوں پر ہونا چاہیے۔

آئی یو سی این پاکستان کے نمائندہ مملکت جناب محمود اختر چیمہ نے اس موقع پر ایک تازہ ترین تحقیق کا حوالہ دیا جو فاٹا میں کی گئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ فاٹا میں پینے کے پانی کے حوالے سے جو تحقیق کی گئی اس کے مطابق 97% پانی کے نمونے غیر محفوظ تھے اور اس میں مائیکرو بائیولوجیکل آلودگی پائی گئی۔صرف 3% پانی کے نمونے میفوظ تھے اور پینے کے قابل تھے۔ فاٹا میں کلورین کے ذریعے پانی کو صاف کرنے کا کوئی تصور نہیں تھا حتیٰ کہ حکومتی سطح پر بھی۔

آئی یو سی این کے کام کے حوالے سے محمود اختر چیمہ نے مزید بتایا کہ آئی یو سی این نے پاکستان میں اپنے قیام کے 30 سالوں کے دوران حکومت اور سول سوسائٹی دونوں کے ساتھ کام کیا ہے۔ان کے کام کا رخ ماحول کو لاحق خطرات کا فطری حل تلاش کرنا رہا ہے اور ساتھ ہی تحفظ ماحول کے حوالے سے شعور و آگہی کا فروغ بھی رہا ہے۔

اپنے کام کے حوالے سے انہوں نے زیارت کے کمیاب ترین صنوبر کے جنگلات کی مثال دی جسے عالمی سطح پر بائیواسفیر ریزرو قرار دلوانا اور ساحلوں کے تحفظ کے لیے ساحلی جنگلات کی شجرکاری آئی یو سی این کے دو نمایاں کام ہیں۔ساحلی جنگلات کی شجرکاری اور تحفظ کے کام کے ہم بانی ہیں اور ابھی تک مسلسل یہ کام کررہے ہیں۔

انہوں نے مزید اپنے پروگرام مینگروفار فیوچر کا حوالہ دیا۔ 2004 کے سونامی کے بعد یہ طاہر ہو چکا تھا کہ ساحلی تیمر کے جنگلات ہی ساحلوں کے حافظ ہیں اور ساحلی آبادی کے لیے روزگار کا ذریعہ بھی۔ آئی یوسی این پاکستان نے پانی کے حوالے سے بھی بہت سے منصوبوں پر کام کیا ہے۔ اسی کے تحت فاٹا انو اورنمنٹ سیل پشاور کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تاکہ کام کرمے والوں کو تربیت دی جاسکے کہ وہ اپنے ترقیاتی منصوبوں اور ای آئی اے میں پانی کی اہمیت کو مدنظر رکھیں۔ اس حوالے سے اسکول کے بچوں میں بھی شعور اجاگر کیا جارہا ہے۔

سیکریٹری ماحولیات، وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی جناب خضر حیات حان کا کہنا تھا کہ ہم ایک پیچیدے صورت حال سے گذر رہے ہیں۔ کیونکہ ایک جانب تو واٹرشیڈ ایریا میں جنگلات کم ہوتے جارہے ہیں۔ پانی کا بہاءء کم اور معیار کم تر ہوتا جارہا ہے۔ بین السرحدی اور دریا کے نشیب میں رہنے والوں کے لیے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ ایک زرعی ملک ہونے کے ناتے پانی کی کمی زراعت پر بدترین اثرات مرتب کر رہی ہے۔ش انہوں نے مزید کہا کہ ہرشہری اپنا کردار ادا کرنے آگے آئے اور حکومت کی مدد کرے۔

سیرینا ہوٹل اسلام آباد کے جنرل منیجر سیلز اور مارکیٹنگ جناب فیصل خان نے اس موقع پر حاضرین کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور ان کی آمد کو سراہا کہ انہوں نے پانی اور جنگلات کی اہمیت کو سمجھا۔ بعدازاں انہوں نے سیرینا ھوٹل کے ماحول دوست اور پائیدار ترقی پر استوار بزنس پر روشنی ڈالی۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

حماد سعید

آئی یوسی این پاکستان

اسلام آباد پروگرام آفس

70-A، ناظم الدین روڈ،

سیکٹر F-7/4، اسلام آباد، پاکستان

فون: 97-2656991 (51) 92+

فیکس: 2656998 (51) 92+

hammad.saeed@iucn.org

آئی یوسی این دنیا کے 160 ملکوں میں 1,100 سے زائد سرکاری اور غیر سرکاری اراکین موجود ہیں اور 6 مختلف کمیشنوں سے وابستہ تقریبا 11,000 سائنس داں رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آئی یوسی این کا نصب العین دنیا بھر کے معاشروں کو قدرتی ماحول کی سالمیت اور تنوع کی بقا کے لیے قائل کرنا، ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ قدرتی وسائل کا استعمال ہر لحاظ سے مساویانہ اور ماحولیاتی طور پر پائیدارانہ ہو۔ آئی یوسی این کے پروگرام کو چلانے اور اپنے اراکین کی ضرورتوں مثلاان کے خیالات کو عالمی سطح پر پہنچانے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ان کو حکمت عملی، خدمات، سائنسی معلومات اور فنی معاونت فراہم کرنے کے لیے ایک مرکزی سیکریٹریٹ سرگرم عمل ہے۔ اپنے 6 کمیشنوں کے ذریعے آئی یوسی این نے 11,000 سائنس دانوں اور ماہرین کو رضا کارانہ طور پر اپنے مختلف پروجیکٹ ٹیموں اور ایکشن گروپوں میں یکجا کیا ہے جو حیاتیاتی تنوع اور انواع کی بقا، مسکن اور قدرتی وسائل کے انتظام کے لیے جدوجہد میں مصروف ہیں۔

آئی یوسی این کے اشتراک سے 1992 میں قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ترقی سے متعلق قومی حکمت عملی National Conservation strategy-NCS کا آغاز ہوا جسے بعدازاں وفاقی کابینہ نے منظور کیا۔ قومی حکمت عملی کے بعد اس سلسلے کو مزید بڑھاتے ہوئے آئی یوسی این ہی کے تعاون سے صوبائی سطح پر ایسی ہی حکمت عملیوں کا آغاز ہوا۔ اب تک صوبہ سرحد، بلوچستان اور سندھ کی حکمت عملیاں تیار ہو چکی ہیں۔